بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

احمد را حمد بیحد و احمد را احمد بیحد کہ کتاب لاجواب مملو از فوائد دینیہ و مسائل فقہیہ یعنی

خیرۃ الفقہ اردو

١٣١٨ھ

١٩٠١ع

باہتمام راجی رحمۃ ربہ الصمد ابوالحسنات قطب الدین احمد بار سوم ماہ ذی القعدہ ١٣١٨ھ

در مطبع نامی واقع لکھنؤ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لائق حمد وہی خالق کون و مکان ہے کہ جسکی کنہ صفات کے دریافت مین عقل تمام عقلاے زمان کی
حیران و سرگردان ہے اور قابل نعت وہی سرور عالم محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہین جنکی شریعت
غرا مین ہزارہا مسائل لاینحل سہل اور حل ہوتے ہین اور صدہا مشکلات آسان اور سہل
اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی جَعَلَ الشَّرِیعَۃَ یُسرًا وَّلَا عُسرًا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ
الشَّرِیعَۃِ السَّهلَۃِ الھُدٰی اما بعد عاصی سراپا معاصی سید ابراہیم حسینی غفر اللہ لہ ولوالدیہ
خدمات مین دینی بھائیونکی عرض کرتا ہے کہ ان دنون جو سن بارہ سو اٹھاسی ہجری مقدسہ ہے بعض احباب
اس بات کی تحریک کی کہ رسالہ حیرۃ الفقہ جو زبان فارسی مین ہے اور جس سے اردو خوان محروم
ہین اگر اردوے عام فہم مین ترجمہ ہو تو ہر ایک کے لیے مفید ہوگا علی الخصوص جو لوگ فارسی بالکل
محض ناواقف ہین بہرہ مند ہونگے نظر برین مین نے باوجود اپنی بے استعدادی کے کمر ہمت چست
باندھی اور اقل مدت مین ترجمہ لکھا صاحبان دانش کی خدمت مین گزارش ہے کہ جہان کہین ترجمہ
مین غلطی نظر آوے بفحواے کلام صداقت بنیان اَلاِنسَانُ مُرَکَّبٌ مِّنَ الخَطَاءِ وَالنِّسیَان
عاصی کو معاف رکھکر صحت فرمائین اور دعاے خیر سے یاد کرین سوال اگر کوئی شخص
جسنے صبح صادق کو جنابت کا غسل کیا اور پانچ وقت کی نمازین اسی طہارت سی پڑھین تو

نماز فاسد ہو گئی اور باقی نمازین درست ہین صورت اس مسئلہ کی کسطرح ہے جواب کہو وہ شخص
وضو مین غرغرہ بھول گیا تھا جب آفتاب طلوع ہوا اُسنے پانی پیا بعد اسکے ظہر کی نماز اور دوسری
نمازین اسی وضو سے اُن کے وقت پر ادا کین اُسکی صبح کی نماز فاسد ہے اور باقی نمازین جائز ہو گئین
کیونکہ پانی پینا قائم مقام غرغرہ ہو گیا سوال اگر تمسے پوچھے کہ کسینے اپنی بیوی سے مجامعت کی صبح
صادق کو جب صبح کی نماز کا وقت ہوا اُسنے وضو کرکے نماز پڑھلی صورت اس مسئلہ کی کسطرح ہے
جواب کہو وہ شخص کافر تھا رات کو اوسنے اپنی بیوی سے مباشرت کی غسل کرنیکے پہلے مسلمان
ہو گیا اور جب صبح کی نماز کا وقت ہوا تو وضو کرکے نماز پڑھی پس نماز اُسکی درست ہے کیونکہ جنابت کا
غسل اُس پر فرض نہین تھا سوال اگر کوئی تمسے پوچھے کہ ایک شخص جنگل مین نماز پڑھ رہا تھا اس
اثنا مین دوسرا ایک مرد کہین سے آکر اوسکے بازو کھڑا رہا جب وہ شخص نماز سے فارغ ہوا جواز
و فساد نماز کا اس مرد کے اختیار مین ہے اگر چاہے نماز اُسکی درست رکھے یا چاہے باطل کرے صورت
اس مسئلہ کی کیونکر ہے جواب کہو وہ شخص جو جنگل مین تھا اُسکو پانی نہین ملا تھا اُس سبب وضو کے
عوض تیمم سے نماز پڑھ رہا تھا کہ اتنے مین ایک مرد آکر اُسکے بازو کھڑا رہا جسکے پاس ایک چھاگل پانی
بھری ہوئی تھی شریعت مین اسطرح کہتے ہین کہ اگر کوئی تیمم سے نماز پڑھ رہا ہے دوسرا
ایک شخص عین نماز مین پانی لیے ہوے آپہونچے اور اوسکے بازو کھڑا رہے تو نماز سے فارغ
ہونیکے بعد اُس شخص سے پانی مانگنا چاہئے اگر وہ پانی نہ دیوے تو نماز درست ہے اگر دیوے تو
نماز باطل کیونکہ نماز مین پانی کا موجود رہنا تیمم کو باطل کرتا ہے پس نماز جائز ہونی یا نہونی اُس شخص کے
اختیار مین ہے اگر چاہے باطل کرے یا چاہے درست رکھے سوال اگر تمسے پوچھے کہ ایک غلام اور اوسکا
مالک کہین رستہ پر جارہے تھے اثنائے راہ مین غلام آزاد ہو کر مالک ہو گیا اور مالک اُسکا غلام
بنگیا صورت اس مسئلہ کی کسطرح ہے جواب کہو مالک کافر حربی تھا اور اوسنے مسلمان غلام کو
حرب مین خرید تھا اگر وہ حربی اس غلام کو لیے ہوے بغیر امان کے دار اسلام مین نکل آوے تو جو
غالب ہو وہ نزدیک ابو حنیفہ کوفی رح کے مالک ہوجاتا ہے مگر نزدیک صاحبین کے غلام تو

مالک نہین ہوسکتا لیکن حُر ہو جاتا ہے مثلاً کوئی حربی دار حرب سے امان چاہ کر دار اسلام مین نکل آیا اور بازار مین جاکر ایک غلام خریدا تو شریعت مین اُسپر یہ حکم ہے کہ جو حربی امان چاہکر کسی مصلحت سے دار اسلام مین نکل آوے اوسپر کوئی شخص ظلم و جبر نہ کرے مگر جب وہ شہر سے باہر نکلے اور جو شخص اسپر غالب ہووے وہ اُسکو پکڑلیوے اور مالک بنجاوے اسیطرح جب یہ غلام شہر سے باہر آیا حُر ہو گیا اور اُس حربی کا مالک بنگیا **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ہر ایک نجاست تو پانی مین دھونے سے پاک ہوتی ہے لیکن وہ کونسی نجاست ہے جو بغیر پانی کے پاک ہوتی ہے **جواب** کہو وہ شراب اور مردار کا چمڑا ہے کیونکہ شراب مین نمک ڈالنے سے سرکہ ہو جاتا ہے پس سرکہ تو پاک ہے اور مردار کا چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے **سوال** اگر تمسے پوچھے جو دو مرد ایک بستر پر سورہے تھے جب جاگ اُٹھے بستر پر منی پڑی ہوئی دیکھی اور ہر دو احتلام سے انکار کرتے ہین اب غسل کسپر واجب ہے اور یہ کسطرح ہے **جواب** کہو اسمین علما کا اختلاف ہے کہتے ہین کہ اگر منی بستر پر لنبی پڑی ہے تو مرد پر غسل واجب ہے اگر پھیلکر گول پڑی ہے تو عورت پر غسل واجب ہے یا اگر سفید ہے مرد پر غسل واجب ہے اگر زرد ہے تو عورت پر واجب ہے مگر اولی یہ ہے کہ احتیاط کے لیے ہر دو غسل کرین **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک شخص جنابت والا مسجد مین گیا اور پاک ہو کر باہر نکل آیا یہ کیونکر ہوگا **جواب** کہو اُس جنابت والے شخص نے غسل کیا تھا مگر غسل مین غرغرہ بھول گیا شریعت مین جنابت والے پر غرغرہ فرض ہے وہ شخص مسجد کے اندر گیا اور غرغرہ کرکے پانی پیا پاک ہو کر باہر آیا **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک مرد دو رکعت نماز پڑھنے لگا اور اُن دو رکعت مین بیس سجدے کیے یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ مرد خاتم قرآن ہے یعنے دو رکعت مین تمام قرآن مجید ختم کیا ہے پس چودہ سجدہ تلاوت کے ہین اور چار سجدے نماز کے اور دو سجدے سہو کے **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک مرد نصاب کامل رکھتا ہی زکوۃ دینا اُسپر واجب ہے اور ساتھ اسکے وہ فقیر ہے صدقہ لینا اُسکو جائز ہے یہ کیونکر ہوگا **جواب** کہو وہ ایک شخص ہے جسکے پاس پانچ اونٹ ہین مگر قیمت اونٹونکی دو سو درم شرعی نہین ہے پس اُسکو غنی نہ بولینگے اسلیے صدقہ لینا اُسکو جائز ہے اگرچہ اونٹون کے لیے زکوۃ دینا اُسپر واجب ہوا

سوال اگر تمسے پوچھے کہ ایک شخص کسی مسجد مین ایک جماعت کی امامت کر رہا تھا اس درمیان مین
اور ایک مرد آیا اور موزے پر کوڑا مارا نماز تمام کی فاسد ہو گئی یہ کیونکر ہے جواب کہو وہ شخص
وضو مین مسح موزہ بھول گیا اور اسی طرح امامت کر رہا تھا جب اوس مرد نے اپنے موزے پر کوڑا مارا
مسح موزہ امام کو یاد آگیا نماز تمام کی فاسد ہو گئی کیونکہ مسح موزہ اوسپر فرض تھا جب نماز امام کی
فاسد ہوئی تو مقتدیون کی بھی فاسد ہوئی سوال اگر تمسے پوچھے کہ ایک مسافرون کی جماعت نے ایک
مسافر کے ساتھ اقتدا کی تھی ایک نے ان مقتدیون سے اقامت کی نیت کر لی نماز تمام کی فاسد ہو گئی یہ کیونکر ہے
جواب کہو وہ امام غلام تھا اوسکے مالک نے نماز مین اقامت کی نیت کر لی غلام کو اس حال سے فہم نہین تھا
اوسنے نماز قصر ادا کی اور سلام کہا پس نماز اونکی فاسد ہو گئی کیونکہ اوپر نماز قصر واجب نہی بسبب
اقامت مالک کے امام پر اور بسبب تابعداری امام کے مقتدیون پر سوال اگر تمسے پوچھے کہ ایک امام
اور ایک موذن اور جماعت والے مسجد مین نماز پڑھ رہے تھے اس مابین مین ایک مرد اوس مسجد مین پہونچا اوسکے
آتے ہی امام اور موذن کی عورتین اونپر حرام ہو گئین اور جماعت والون پر سیاست واجب ہوئی
اور وہ شخص مسجد کو خراب کرنیکا اختیار رکھتا ہے یہ کیونکر ہے جواب کہو ایک شخص کی دو عورتین تھین
وہ کہین سفر مین گیا جب اوسکو سفر مین عرصہ دراز گزرا اوسکی عورتون نے چاہا کہ دوسرے شخص سے
نکاح کر لیوین حیلہ کیا اور قاضی سے موافقت کر لی کہ ایک مدت سے ہمارا شوہر سفر مین گیا ہے ان دنون
وہ وہان مر گیا ہمکو اجازت ہو تو اس قید سے چھوٹ جاتے ہین اور دوسرا شوہر کر لیتے ہین قاضی نے
اونکے شوہر کے مرنے پر گواہی چاہی اونھین دو شخصون نے جو جماعت والے ہین قاضی کے روبرو
جھوٹی گواہی دی کہ ہمکو معلوم ہے کہ شوہر ان عورتون کا سفر مین مر گیا ہے قاضی نے اونکی گواہی کے
اعتبار پر اونکو اجازت دیدی تو ایک نے امام سے نکاح کر لیا دوسری نے موذن سے اور ان
ہر دو نے اسکے گھر کی مسجد بنالی تھی ایک روز وہی امام اور موذن اوسی مسجد مین نماز پڑھ رہے تھے
اور وہی دو جھوٹے گواہ مقتدی بنے تھے اوسوقت وہ شخص سفر سے لوٹ آیا کیونکہ وہ زندہ تھا وہ اوسکی
عورتین اوسکی ہو گئین امام و موذن پر حرام ہوئین اور اون دو جماعت والون پر جنھون نے جھوٹی گواہی دی تھی

سیاست واجب ہوئی اور گھر جسکی مسجد بنا رکھی تھی اوسکی ملک سے تھا شرعاً وہ شخص مسجد کو خراب کرکے پھر گھر بنا سکتا ہے **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک مرد جسکو نہ وضو ہے نہ تیمم نماز مین ہے یہ کیونکر ہوگا **جواب** کہو وہ ایک شخص ہے جسکو بیچ نماز مین حدث ہوگیا اور وہ واسطے وضو کے باہر آیا ہے پس گویا وہ نماز مین ہے جبتک کہ اس سے کوئی کام نماز توڑنیوالا جیسا ہنسنا بات کرنا وغیرہ صادر نہو **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ وضو کرنیوالیکے اعضا مین وہ کون عضو ہے جو کبھی اوسکا دھونا فرض ہے اور کبھی نہین **جواب** کہو وہ دو عضو ہین ایک ٹھوڑی اور دو رخسارے کیونکہ داڑھی نکلنے کے پہلے اون اعضا کا دھونا وضو کرنیوالے پر فرض تھا سو داڑھی نکلنے کے بعد دھونا اونکا بسبب تکلیف کے فرض نہین ہے **سوال** ایک مرد نے نماز مغرب مین تین رکعت کے بیچ نو بار تشہد پڑھا یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ مرد مسبوق ہے امام کے ساتھ دوسری رکعت مین رکوع سے سر اوٹھانیکے بعد ملا اور برابر اوسکے قاعدہ اول مین تشہد پڑھا پس ایک تشہد ہوا بعد اوسکے جو امام کی ایک رکعت باقی تھی برابر اوسکے پڑھا دو تشہد ہوئے اوسکے بعد امام سے کچھ سہو ہوئی تھی اوسنے سجدہ سہو ادا کیا اور تشہد پڑھا اوسنے بھی امام کی متابعت کرلی تشہد پڑھا تین تشہد ہوئے پھر امام کو یاد آیا کہ سجدہ تلاوت جو نماز مین واجب تھا فراموش ہوگیا ہے اوسنے سجدہ کیا اور تشہد پڑھا اسنے بھی ہمراہ اوسکے چوتھی بار تشہد پڑھا اور امام نے بسبب اوسکے سجدہ سہو ادا کیا اور تشہد پڑھا اوسنے متابعت کی اور پانچوین بار تشہد پڑھا امام نے سلام کہا اور نماز سے فارغ ہوا اور یہ شخص واسطے ادائے قضا اون دو رکعت کی جو پہلے اس سے چھوٹ گئی تھین اوٹھا اور ایک رکعت ادا کرکے چھٹی مرتبہ تشہد پڑھا اور بعد اوسکے تیسری رکعت پڑھکر ساتوین بار تشہد پڑھا اور اون دو رکعت مین جو سجدہ سہو لازم ہوگیا تھا ادا کرکے آٹھوین بار تشہد پڑھا اور سجدہ تلاوت ادا کرکے نوین بار تشہد پڑھا **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک مرد نے صبح کی دو رکعت نماز شروع کی اور اون دو رکعت مین سات سجدے کیے یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ مسبوق ہے جو دوسری رکعت مین امام کے سر اوٹھانیکے بعد ملا ہے اوسوقت امام کو حدث ہوگیا اور اوسی مسبوق کو خلیفہ کیا وہ دو سجدے جو امام نے رکعت دوم مین چھوڑ دیے تھے ادا کیے اور ایک سجدہ جو امام رکعت اول مین بھول گیا تھا ادا کیا

بعد تشہد پڑھا اور مقتدی کے لیے سلام کہا اور آپ واسطے ادا کرنے اون دو رکعت کے جو اوس سے اول فوت ہو گئی تھین اوٹھا اور چار سجدے کیے پہلے اوسنے تین سجدے کیے تھے کل سات سجدے ہوے

سوال اگر تجھسے پوچھے کہ وضو کرنیوالے کا کونسا عضو ہے جو نہ اوسکا دھونا جائز ہے نہ مسح اور یہ کیونکر ہے جواب کہو مسح کیا ہوا پیر ہے جو مسح کی مدت کے اندر اوسپر سے موزہ نکال دیا گیا ہے کیونکہ اگر ایک پیر دھووے اور دوسرے پیر پر مسح کرے تو دھونا اور مسح کرنا ہر دو حاصل ہوتے ہین یہ تو درست نہین اور نہ اوس مسح اول پر ہی اکتفا کرنا درست ہے کیونکہ اوسنے مدت مسح کے اندر پانون سے موزہ نکال دیا اب اوسپر واجب ہے کہ دوسرے پانون سے بھی موزہ نکالے اور ہر دو پیر دھووے

سوال اگر تجھسے پوچھے کہ ایک مرد کے پاس پانچ عورتین بیٹھی تھین کسی نے اوس سے پوچھا کہ یہ عورتین کون ہین اوسنے جواب دیا ایک میری بیوی ہے اور دو بہنین اور دو باندیان اور حالانکہ یہ پانچون عورتین آپسمین بہنین ہین یہ کیونکر ہے جواب کہو ایک مرد نے ایک باندی تین بیٹیون کے ساتھ خرید کی تھی اونمین سے ایک بیٹی آزاد کرکے اوسکا اپنے فرزند کے ساتھ نکاح کر دیا اور آپ اوس باندی کو اپنے تصرف مین لایا اوس سے دو بیٹیان پیدا ہوئین بعدہ وہ مر گیا اس صورت مین وہ دو لڑکیان جو باپ سے پیدا ہوئین اسکی دو بہنین ہوئین اور ایک دختر تو پہلے سے اسکی بیوی ہے اور دوسری دو بیٹیان جو باپ کی ملک سے تھین اور وے میراث پدری جو اوسکو ملین اسکی باندیان ہوئین یہ پانچون جو ایک عورت سے پیدا ہوئی ہین اونمین سے ایک اسکی بیوی ہے دو بہنین اور دو باندیان اور حالانکہ وہ سب آپسمین بہنین ہین

سوال اگر تجھسے پوچھے کہ ایک مرد کے پاس تین عورتین تھین ایک بیوی ایک بیٹی ایک باندی اتفاقاً کسی روز ایک عورت کو بالاخانہ پر دیکھا بالفور اسکے کہا کہ اگر میری بیوی ہے اوسکو طلاق دونگا اگر وہ باندی ہے اوسکو آزاد کرونگا اگر بیٹی ہے اوسکو چند قمچیان مارونگا اسپر اوسنے قسم کھائی اور زبان سے بھی کہا غرض جب گھر مین آیا اور پوچھا کہ تم مین کون بالاخانہ پر تھی ہر ایک کہنے لگی کہ مین ہی تھی اب وہ مرد کس عورت کے قول کا اعتبار کرے اور یہ کیونکر ہے جواب کہو قول دختر کا معتبر ہے اور اوسکو قمچیان مارنا اوسپر واجب ہے کیونکہ دوسری عورتون کے قول مین جھوٹ کا گمان ہے باندی نے واسطے آزادی کے کہا ہوگا اور بی بی نے طلاق لیکر شوہر سے

خلاصی پانے کے لیے کہا ہو مگر دختر کے قول مین کسی جھوٹ کا گمان نہین **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ دو حاملہ عورتون کو کسی تاریک مکان مین ایک ہی وقت دو بچے پیدا ہوے ایک نے لڑکی جنی دوسری نے لڑکا اور ہر ایک اونمین سے کہنے لگی کہ لڑکا میرا ہے توجب قاضی کے روبرو جاوین تو قاضی کس طرح فیصلہ کرے **جواب** کہو دو چھوٹی چھوٹی شیشیان ایک وزن کی لے آوین اور دونوین ہر دو عورتون کا دودھ بھر کر اور تولے جس دودھ کا وزن زیادہ ہے لڑکا اوسیکو دلادیوے **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک لڑکا حلال زادہ کہتا ہے کہ اول مرتبہ جب میری مان میرے باپ کے نکاح مین آئی مین نے ہی اول خطبہ نکاح کا پڑھا تھا یہ کیونکر ہے **جواب** کہو ایک مرد کو اپنی باندی سے لڑکا پیدا ہوا تھا بعدہ اسنے باندی کو آزاد کردیا اور جب لڑکا بڑا ہوا وہ شخص وہی باندی اپنے نکاح مین لایا اور نکاح کا خطبہ اوسی لڑکے نے پڑھا **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک مرد نے کسی عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح صحیح شرعی کیا اور سفر کو چلا گیا اوس عورت نے خط لکھا کہ مین نے دوسرے ایک مرد کے ساتھ نکاح کرلیا ہے اور بے خرچ ہون مجھے جلد خرچ روانہ کر یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ مرد اوس عورت کے باپ کا غلام تھا جب باپ اوسکا مر گیا وہ غلام میراث پدری مین آیا اور اوس عورت کا مملوک ہو گیا جو نکاح اون ہر دو مین تھا فاسد ہوا اوس عورت نے مدت عدت گزرنیکے بعد دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کرلیا اسلیے وہ غلام جو سفر مین تھا اوسکو خط لکھا کہ جلد خرچ روانہ کر **سوال** ایک مرد گھر سے باہر آیا اور بازار مین گیا تھوڑی دیر کے بازار کے بیچ سودے سلف مین مشغول رہا اور پھر گھر آیا کیا دیکھتا ہے کہ بیوی نے دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کرلیا اور اوسکے ساتھ رنگ رلیان منارہی ہے یہ کیونکر ہے **جواب** کہو اوس شخص نے طلاق اپنی عورت کا ایک شرط کے ساتھ مقرر کیا تھا کہ اگر تو زید کے ساتھ بات چیت کریگی اور بےحکم میرے گھر سے باہر نکلیگی تو تجکو تین طلاق ہین اس عورت نے زید کے ساتھ بات کی اور بےحکم اوسکے گھر سے باہر آئی بس تین طلاق ثابت ہوگئی اور وہ عورت حاملہ تھی اوسیوقت وضع حمل بھی ہوگیا عدت بسبب وضع حمل کے باقی نرہی اوسنے دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کرلیا اور ذوق اور تنعم مین مشغول ہوئی **سوال** ایک عورت اکیلی سرراہ پر بیٹھی تھی ایک مرد نے اوس سے پوچھا کہ یہان کیون بیٹھی ہے

اسنے جواب دیا چاہتی ہون کہ مین اپنے تئین کسی مرد کے ساتھ نکاح مین دون اُس شخص نے
کہا تو اپنے تئین میرے نکاح مین دے اُسنے جواب دیا کہ دیدیا وہ شخص اُسکے پاس بیٹھ رہا تھی
مین دوسرا ایک مرد اُدہر سے آنکلا اور پوچھا کہ یہان کیون بیٹھی ہے اُسنے جواب دیا کہ چاہتی ہون
اپنے تئین کسی مرد کے نکاح مین دون اُس مرد نے کہا کہ میرے نکاح مین دے اسنے جواب
کہ دیدیا اسکے بعد اور ایک مرد آیا اور یہی سوال و جواب ہوا بعدہ تینون شخص لڑتے ہوے
قاضی کے پاس گئے اور صورت جیسی کہ گزری تھی بیان کی قاضی نے تیسرے شخص کے جواز
نکاح کا حکم دیا اور اُسیکو عورت حال دلوا دی یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ نکاح اول بغیر گواہ
کے تھا کیونکہ بغیر گواہ کے نکاح باطل ہے اور اسیطرح نکاح دوم بھی لیکن تیسرا نکاح جائز ہے
کیونکہ یہی دو شخص جو وہان بیٹھے تھے گواہ ہو گئے پس نکاح ان ہر دو کا فاسد ہوا اور تیسرے کا جائز
سوال ایک مرد نے مان اور دو بہنونکا نکاح ہزار درم مہر سے کسی شخص کے ساتھ ایک ہی وقت
کر دیا اور نکاح ہر تینونکا جائز ہے یہ کیونکر ہوگا **جواب** کہو وہ ہر تین عورتین آپسمین بیگانی ہین پس اجتماع کرنا
ایک نکاح مین درست ہے صورت اس مسئلہ کی اسطرح ہے کہ ایک باندی دو شخصون کے حصے مین تھی اوس
باندی کو ایک لڑکا پیدا ہوا اور ہر دو نے دعویٰ شرکت کا کیا اور ہر دو شریک ثابت ہوے اور یہ ہر دو
شخص اُس لڑکے کے دو باپ ہوے اور ان ہر دو باپ کو دوسری بیبیون سے ہر دو کو ایک ایک بیٹی
تھی پس وہ لڑکا بعد وفات اپنے ہر دو باپ کے اپنی مان اور ہر دو پدری دخترون کو جو اُسکی بہنین
ہوتی ہین ایک مرد کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے کیونکہ درمیان اونہونکے کچھ قرابت نہین ہے
سوال ایک مرد کی دو عورتین تھین ایک نے ان دو عورتون سے کسی بچہ کو دودھ پلایا تو دوسری بیوی
اُس مرد پر حرام ہوئی یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ دوسری عورت اُسپر حرام ہوئی ایک شخص کی باندی تھی اور
وہ نکاح مین اُس بچے کے تھی جب اوسکے مالک نے اُسکو آزاد کیا وہ اپنے نفس کی مالک ہوئی نکاح
اُس سے ساقط ہو گیا اور بعد گزرنے مدت عدت کے ایک دوسرا شوہر کر لیا اور اُس دوسرے شوہر کو اور
ایک بیوی تھی اُس عورت نے اس بچہ کو دودھ پلایا اُس دوسری بیوی نے جو پہلے اسکے اُس بچہ کی بیوی تھی اُس مرد پر حرام

ہو گئی کیونکہ وہ بچہ رضاعی بیٹا اُس شخص کا ہوتا ہے رضاعی بیٹے کی جورو حلال نہین جسطرح اپنے خاص بیٹے
کی جورو حلال نہین ہے **سوال** ایک مرد نے اپنی دو بہنونکو ایک شخص کے ساتھ ہزار درم مہر سے نکاح
کردیا نکاح ہر دو کا درست ہے یہ کیونکر ہوگا **جواب** کہو وہ ہر دو عورتین آپسمین بیگانی ہین پس اجتماع
انہونکا ایک نکاح مین درست ہے صورت اس مسئلہ کی اسطرح ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت سے
ساتھ دس درم مہر سے نکاح کرلیا اور اُس سے ایک لڑکا پیدا ہوا اُس عورت کو دوسرے شوہر سے
ایک بیٹی بھی تھی اور اُس مرد کو بھی دوسری بیوی سے ایک بیٹی تھی غرض وہ شخص مر گیا اسکے بیٹے نے
ہر دو بہنونکو جو انمین ایک پہلے باپ سے تھی اور ایک پہلی مان کے بطن سے تھی ہزار درم مہر سے
کسی شخص کے ساتھ نکاح کردیا کیونکہ درمیان اونہونکے کچھ قرابت نہین **سوال** ایک مرد نے اپنے باپ کو
بیع صحیح و شرعی سے ہزار درم کو فروخت کیا اور وہ مبلغ خاص اپنے اور اپنے عیال پر خرچ کیا یہ کیونکر ہے
جواب کہو اُسکا باپ کسی ایک شخص کا غلام تھا اُس غلام نے باجازت اپنے مالک کے کسی حرّہ عورت سے
نکاح کیا اُنسے ایک فرزند پیدا ہوا اور وہ لڑکا بالغ ہوا آخر اسکی مان نے وفات پائی اُسکے بیٹے نے
[illegible] اپنی مان کے مہر کا دعویٰ کیا مالک نے واسطے فروخت اُس غلام کے اُس لڑکے کو وکیل کیا
اور لڑکے نے اپنے باپ کے مالک کے حکم و وکالت سے اپنے باپ کو فروخت کیا اور روپے اُس قیمت
کے اپنی مان کے مہر مین حاصل کرکے اپنے تصرف مین لایا **سوال** ایک بچہ ہے جسکے مان باپ غلام
ہین اور وہ خود آزاد بغیر اعتاق کے یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ ایک بچہ ہے جسکا باپ حکم سے مالک کے
اپنے باپ کی باندی کو اپنے نکاح مین لایا تھا اور باپ اُسکا حرہ ہے اُنسے ایک لڑکا پیدا ہوا پس وہ
آزاد ہو بسبب کیونکہ بیٹا اسکا حر تھا **سوال** ایک مرد نے کسی عورت سے بغیر نکاح کے صحبت کیا اُس
عورت نے دعویٰ مہر کا کیا اور مسلمانون کے حاکم کے پاس فریاد رس ہوئی بعد ثبوت دعوی کے اُسپر مہر واجب ہوا
عدت لازم آئی نسبت ثابت ہوا یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ موطوءہ ہے شبہ سے نکاح کی صورت اس
مسئلہ کی اسطرح ہے کہ ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کیا جب وقت خلوت کا ہوا
اُس عورت کے لوگون نے غلطی سے اور ایک عورت بھیجدی اور کہا کہ یہ عورت تیری ہے اور اُس شخص کو

اس حال سے خبر نہین تھی رات بھر ہر دو ہمبستر رہے جب صبح ہوئی اُس عورت نے دعوی مہر کا کیا اور آگے مسلمانون عالم کے فریاد لیگئی تاکہ بعد ثبوت کے اُسپر حکم کرے **سوال** کسی شخص نے اپنی عورتون سے کہا کہ جسکو تم مین سے اتنا نہ معلوم ہو کہ رات دن مین کے رکعت نماز فرض ہے تو اُسکو مین نے طلاق دی پس ایک نے کہا بیس دوسری نے کہا سترہ تیسری نے کہا پندرہ چوتھی نے کہا گیارہ رکعت اب اس کہنے سے کون کون عورتین طلاق سے بچین **جواب** چارون عورتین بچین اور صورت بچنے کی یہ ہے کہ جسنے بیس کہا وتر کو ملایا اور جسنے سترہ کہا ٹھیک کہا اور جسنے پندرہ کہا جمعہ کے روز کی نماز سے مراد لیا اور جسنے گیارہ کہا اُسنے سفر کی نماز سے مراد لیا **سوال** ایک عورت نے اپنے تئین ایک نکاح مین دو مردون کے ساتھ بیاہ کر لیا نکاح ایک کا درست ہے اور دوسری کا فاسد یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ مرد جسکا نکاح فاسد ہے چار عورتین رکھتا تھا وہ پانچوین عورت تھی جو شرعًا جائز نہین پس نکاح اُسکا فاسد ہے اور دوسری کا جائز **سوال** ایک عورت ہے کہ مہر اُسکا ایک مرد پر واجب ہے اور حالانکہ درمیان عورت اور مرد کے نکاح نہین ہے یہ کیونکر ہے **جواب** کہو اُس عورت کے شوہر نے اُس مرد کو اپنے نکاح مین وکیل مقرر کیا تھا اُسنے وکالت سے اُس عورت کا نکاح کر دیا اور ضامن اُسکے مہر کا ہوا پس از روے ضمانت ذمہ داری مہر کی اُسپر واجب ہو گئی اگرچہ اُنکے درمیان نکاح نہین ہوا ہے واللہ اعلم بالصواب

سوال ایک عورت نے اپنے شوہر کی ہمیانی سے ایک درم اُٹھا لیا اور قصاب کے پاس بھیجا یا اُسنے گوشت وزن کر کے دیدیا اور وہ درم درمیان بہت سے درمون کے اپنی ہمیانی مین ڈالدیا بعد اُسکے جب شوہر نے یہ بات سنی اور کہا کہ اگر کسی طرح وہ درم آج مجھے لا کر نہ دیوے تو تجکو تین طلاق ہین وہ قصاب کے پاس گئی اور وہ درم مانگا اُسنے کہا کہ مین نے اُسکو درمیان درمون کے ہمیانی مین ڈالدیا ہے معلوم نہین وہ کونسا درم ہے اُسکے لیے اب کیا حیلہ چاہیے **جواب** کہو اس صورت مین یہی حیلہ کرے کہ ہمیانی بھر درم سبکے سب لے آوے اور شوہر کو دیدیوے تاکہ طلاق اُسپر واقع نہو **سوال** ایک عورت نے ایک پیالہ پانی بھرا ہوا زمین سے اُٹھایا چاہتی تھی کہ وہ پانی پیوے اُسکے شوہر نے کہا کہ اگر تو وہ پانی پیوے یا گرا دیوے تو طلاق دونگا اگر وہ پیالہ زمین پر رکھے یا کسیکے حوالہ کر دیوے تو بھی تجکو تین طلاق ہین یہ کیونکر ہے

اور اُسکے لیے کیا حیلہ چاہیے **جواب** کہو اس صورت مین وہ حیلہ ہے کہ ایک سوکھا کپڑا پانی مین ڈالے
کے ڈبووے اور سب پانی اُسمین جذب ہووے بعد اُسکے کھا دیوے تا طلاق سے محفوظ رہے
سوال ایک مرد نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو دیگچہ مین ایسی ایک چیز پکا دوے کہ آدھا اُس سے حلال اور آدھا
حرام ہو تو بہتر ورنہ تجھکو تین طلاق ہین **جواب** کہو کہ شراب دیگچہ مین ڈالے اور انڈا اُسمین ڈالکر پکا دوے طلاق
اُسپر صادق نہین آسکتی ہے **سوال** ایک شخص نے نوالہ کھانیکا مُنھ مین ڈالا کہ اتنے مین کسینے کہا اگر تو
وہ نوالہ نگل جاوے یا تھوک دیوے تیری بیوی کو تین طلاق ہین اب اسکا کیا حیلہ ہے **جواب** کہو
حیلہ اس صورت مین وہ ہے کہ آدھا نوالہ کھا جاوے اور آدھا اُگل دیوے تا گنہگار نہو **سوال** ایک شخص نے
قسم کھائی کہ آج قرآن مجید نہ پڑھونگا بعد اوسکے وقت نماز کا ہوا کسطرح قرأت ادا کرے
جواب کہو جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے یعنے کسیکی اقتدا کرے تا محتاج قرأت کا نہو اور گنہگار بھی نہو جاے
سوال ایک شخص نے قسم کھائی کہ آج پانچون وقت کی نماز جماعت کے ہمراہ پڑھونگا بعد اپنی بیوی کے ساتھ
ہمبستر ہوا اور کہا کہ دنکو غسل نکرونگا باوجودیکہ پانی موجود ہے تندرست بھی ہے حیلہ اُسکا کیونکر ہے
جواب کہو کہ صبح اور ظہر اور عصر کی نماز جماعت سے پڑھے اور بعد اپنی بیوی سے مجامعت کرے نہو سورج
ڈوبے بعد غسل کرے اور نماز مغرب و عشا جماعت کے ساتھ ادا کرے تو اس شخص نے پانچون وقت
کی نماز جماعت سے گزاری اور بیوی کے ساتھ جماع بھی کی اور دنکو غسل بھی نکیا **سوال** ایک مرد نے
اپنی بی بی سے کہا کہ اگر مین نیزہ کی انی پر تیرے ساتھ مجامعت نکرون تو تجھکو تین طلاق ہین حیلہ اُسکا کیونکر ہے
جواب کہو حیلہ اسکا یہ ہے کہ گھر کی چھت مین سوراخ کرے اور نوک نیزہ کی اُس سے باہر نکالے اور اُسپر
عورت کے ساتھ مباشرت کرے تا گنہگار نہو **سوال** ایک شخص کے پاس ایک غلام ہے اُسنے قسم کھائی کہ
اُس غلام کو نہ بیچونگا اور نہ آزاد کرونگا بعد اسکے چاہتا ہے کہ فروخت کرے حیلہ اسکا کیونکر ہے **جواب**
کہو حیلہ اس صورت مین یہ ہے کہ آدھی قیمت اُس غلام کی بخشدیوے اور آدھی فروخت کردیوے تا گنہگار نہو **سوال**
ایک مرد نے ماہ رمضان مین قسم کھائی کہ شام کا کھانا نہ کھاؤنگا بعد افطار کا وقت ہوا اب کسطرح
کھاوے اور حیلہ اوسکا کیونکر ہے **جواب** کہو حیلہ اسکا یہ ہے کہ بعد آدھی رات کے کھاوے کیونکہ اُس کھانیکو

شام کا کھانا کھینگے بلکہ سحری بولینگے اسیطرح اگر کسینے کہا کہ صبح کا کھانا نہ کھاؤنگا اس صورت
مین چاہیے کہ بعد دوپہر کے کہا دے تا گنہگار نہو **سوال** ایک مردنے وفات پائی اور چار عورتین
چھوڑ گیا ایک نے اُسکے ترکہ مین مہر اور میراث لیگئی دوسری نے نہ مہر پایا نہ میراث تیسری کو مہر ملا
اور وہ میراث سے محروم رہی چوتھی نے میراث پائی مگر مہر سے محروم رہی یہ کیونکر ہے **جواب**
وہ عورت جو ترکہ مین مہر اور میراث سے محروم رہی باندی ہے کہ اُسکے صاحب نے نکاح کردیا تھا
اور مہر اُسکا شوہر سے اُسکے لے لیا تھا اب دوسری بار مہر نہین مل سکتا ہے اور میراث سے محروم
رہنے کا یہ سبب ہے کہ وہ باندی ہے کیونکہ باندی کو میراث نہین مل سکتی ہے اور وہ عورت جسنے
مہر پایا اور میراث سے محروم رہی نصرانیہ ہے جو نکاح مین مسلمان کے تھی اسلیے مہر اوسکا ملا کہ وہ
شوہر پر اُسکے قرض تھا مگر میراث سے محروم رہنے کا یہ سبب ہے کہ وہ کافرہ تھی کیونکہ کافرہ کو مسلمان
سے میراث نہین مل سکتی ہے اور وہ عورت جسنے میراث حاصل کی اور مہر سے محروم رہی باندی ہے
جسکے صاحب نے نکاح کردیا تھا اور بعد حاصل کرنے مہر کے آزاد کردیا ہے پس اسکو میراث
مل سکتی ہے نہ مہر کیونکہ وہ حرّہ ہے مانند دوسری عورتون کے اور وہ عورت جسنے
مہر اور میراث حاصل کی مسلمہ حرّہ ہے **سوال** ایک مردنے وفات پائی اور تین بیٹیان چھوڑ گیا
ایک نے ترکہ سے باپ کے تہائی حصہ میراث پائی دوسری نے دو تہائی اور تیسری محروم چلی گئی یہ کیونکر ہے
جواب کہ وہ میت ایک شخص کے غلام کی تھی جسکی تین بیٹیان تھین دو اُنمین آزاد اور ایک باندی ایک نے
اُن دو آزاد دخترون سے اپنے باپ کو خرید کیا پس وہ غلام آزاد ہوگیا کیونکہ جب کوئی قرابتی اپنے
محرم کو خریدتا ہے بمجرد خریدنے کے آزاد ہوجاتا ہے غرض بعد اسکے اوس شخص نے رحلت
کی مثلاً دس درم جو بعد آزادی کے پیدا کیے تھے ترکہ چھوڑ گیا ایک ایک تہائی حصہ ان ہر دو
آزاد بیٹیون نے اور باقی ایک تہائی حصہ بھی وہ بیٹی لیگئی جسنے باپ کو خریدا تھا کیونکہ معتقہ ہے
پس ایک کو دو تہائی حصے اور ایک کو ایک تہائی حصہ ملا اور تیسری محروم رہی کہ وہ باندی
تھی کیونکہ غلامی مانع میراث ہوتی ہے **سوال** عصبہ کون لوگ ہین **جواب** عصبہ کی چار قسم ہین

پہلی قسم فروع یعنے وہ لوگ جو میت کی اولاد ہین دوسری قسم اصول یعنے وہ لوگ جو میت انکی اولاد
مین سی ہے مثلاً باپ دادا اور جسقدر اوپر پہونچتے جاوین سب اُصول مین داخل ہین تیسری قسم فروع پدر
یعنے وہ لوگ جو اولاد مین میت کے باپکے ہین مثلاً بہائی بھتیجہ اور اولاد بھتیجے کی چوتھی قسم فروع جد یعنے وہ
لوگ جو اولاد مین دادا کے ہین مثلاً چچا اور اولاد چچا کی واللہ اعلم بالصواب والیہ المآب **سوال** ایک عورت نے
وفات پائی اور دو دوری بہائی چھوڑ گئی ایک بہائی ترکہ سے اُس عورت کے تین حصے لیگیا اور دوسرا
ایک حصہ یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ شخص جسنے تین حصے پائے شوہر اوس عورت کا تھا اسلیے اُسنے
پہلے آدھا حصہ اپنی بیوی کے ترکہ مین پایا اور پھر ہر دو بھائیون نے آدھا آدھا حصہ بانٹ لیا تو ایک کو
تین حصے دوسرکو ایک حصہ ملا **سوال** ایک جماعت اپنے مورث کے ترکے کے حصے کر رہی تھی اس اثنا مین
ایک عورت آئی اور منع کرنے لگی اور کہا کہ اسوقت جلدی مت کرو کہ مین حاملہ ہون اگر میری بطن سے
لڑکی پیدا ہو تو مجھے اور لڑکی کے تین حصے دینا پڑیگا اگر لڑکا پیدا ہو تو نہ مجھے حصہ مل سکتا ہی نہ لڑکے کو
یہ کسطرح ہے **جواب** کہو وہ عورت باندی ایک شخص کی ہے جو نکاح مین اُس میت کے
تھی اور اُس سے حمل ٹھہرا تھا مالک نے اُس سے کہا تھا کہ اگر وہ بچہ جو پیٹ مین ہے لڑکی ہو تو تجھکو آزاد
کیا بعد اسکے تولد ہونیکے پہلے اُس شخص نے وفات پائی مثلاً دس روپیہ اپنی ملک مین چھوڑ گیا
ورثا اسکے آپسمین حصے کر رہے تھے وہ عورت آئی اور مانع ہوئی کیونکہ اُس حال مین واجب ہے کہ
وضع حمل تک دیری کرین اگر اوس عورت کے لڑکی پیدا ہو تو وہ آزاد ہوتی ہے اور اُسیوقت ہر دو
حقدار حصے کے ہوتے ہین اگر لڑکا ہو تو نہین اور وہی وارث حصے کر لیسکتے ہین **سوال** ایک مرد نے
وفات پائی اور بھائی ماں باپ اور ایک سالا چھوڑ گیا تمام ترکہ باوجود بہائی اور ماں باپ موجود
ہونیکے تمام میراث سالا لیگیا یہ کیونکر ہے **جواب** کہو سالا جو میراث لیگیا کئی سبب سے ہی صورت اِس
مسئلکی اسطرح ہے کہ ایک مرد نے کسی عورت کے ساتھ دس دینار مہر سے نکاح شرعی صحیح کیا تھا اور
اس شخص کے ایک بیٹا دوسری بیوی سے تھا اُس عورت کی ماں نے اِس لڑکے کے ساتھ شادی کر لی بعد
اُسکے اُنسے ایک بیٹا پیدا ہوا پس وہ لڑکا اپنے دادا کا سالا ہوتا ہی کیونکہ وہ لڑکا اپنے دادا کی بیوی کا بھائی ہے

اور اپنے سوا اولیعنے میت کا پوتا بھی ہوتا ہے اسکے ہوتے بھائی محروم رہا کیونکہ پوتا میراث لینے مین بھائی سے بھی زیادہ حقدار ہے واللہ اعلم بالصواب۔ **سوال** ایک بچہ ہی کہ نزدیک امام ابوحنیفہ رح کے تولد اسکا ماہ رمضان مین ہوتا ہے اور نزدیک امام ابو یوسف رح کے ماہ شوال مین یہ کیونکر ہے **جواب** کہو ایک بچہ آخر ماہ رمضان مین جو تیسوان روز تھا پیدا ہوا تھا اور اُس دن لوگوں نے چاند نہ دیکھا جب بعد زوال کے چاند نظر آیا نزدیک امام اعظم رح کے چاند کے دیکھنے کا کچھ اعتبار نہین ہے پس وہ روز ماہ رمضان کا ہے افطار کرنا اُس روز حلال نہین اور نزدیک ابو یوسف رح کے رویت کا اعتبار ہی اور وہ روز شوال کا ہی **سوال** ایک عورت ہے کہ موافق قول امام ابوحنیفہ کے باکرہ ہی اور امام شافعی رح کے قول سے باکرہ نہین یہ کیونکر ہی **جواب** کہو وہ ایک عورت ہے کہ بسبب زنا کے بکر اوسکا زائل ہو گیا مثلاً ایک مرد نے وصیت کی کہ یہ دس روپیہ فلان باکرہ کو دیدو تو وہ اس وصیت مین داخل ہو سکتی ہے اور نزدیک امام شافعی رح کے وہ باکرہ نہین لہٰذا وصیت مین داخل نہین ہو سکتی **سوال** ایک عورت سے بچہ تولد ہوا اور مر گیا اُس سے پوچھے کہ بچہ زندہ پیدا ہوا تھا یا مردہ وہ بولی کہ زندہ پیدا ہوا تھا موافق قول ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے زندہ ہی اور موافق قول امام مالک رحمۃ اللہ علیہ مردہ صورت اس مسئلہ کی کسطرح ہی **جواب** کہو وہ ایک بچہ جسنے بعد تولد کے ہاتھ پیر ہلایا تھا اور بعدہ مر گیا کیونکہ ہاتھ اور پیر ہلانا پلک جھپکنا اور آنکھ پھرانا یا چھینکنا تمام علامتین زندگی کی ہین نزدیک امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے اور نزدیک امام مالک رح کے جبتک کہ آواز بلند سے نہ روے حکم حیات کا نہین کر سکتے ہین **سوال** زید نے ایک خط عمرو کے پاس بھیجا تھا لوگون نے اُس سے پوچھا کہ جس خط کو زید نے تیرے نام بھیجا ہے اسکو پڑھا یا نہین اُسنے کہا البتہ پڑھا ہون تو موافق قول امام محمد رح کے پڑھا ہی اور موافق قول امام ابو یوسف رح کے نہین یہ کیونکر ہی **جواب** کہو عمرو نے اُس پر نظر کی ہی مگر ہونٹھ اور جیبھ نہین ہلائی نزدیک امام محمد رح کی اس صورت مین اسکو قاری کہینگے مثلاً اگر ایک مرد نے قسم کہائی کہ فلان شخص کا خط نہین پڑھا اور بعد اس خط پر نظر کی اور اسکا مضمون معلوم کر لیا تو نزدیک امام محمد رح کے وہ شخص گنہگار ہی کیونکہ اسکو قاری کہینگے اور نزدیک امام ابو یوسف رح کے گنہگار نہین ہوتا ہی جبتک کہ ہونٹھ اور جیبھ ہلاوے اور اسکو قاری نہ بولینگے **سوال** ایک مرد ہی کہ موافق قول ابوحنیفہ رح کے روزہ دار اور شافعی رحمۃ اللہ کے قول سے نہین یہ کیونکر ہے **جواب** کہو ایک مرد ہی کہ بعد طلوع ہونے فجر کے

روزہ کی نیت کی تھی پس نزدیک امام اعظم رح کے وہ روزہ دار ہے کیونکہ نزدیک امام موصوف کے
روزہ کی نیت رات کو کرنا شرط نہین ہے اور نزدیک امام شافعی رح کے روزہ دار نہین کیونکہ امام ممدوح
روزہ کی نیت رات کو کرنا شرط ہی فرماتے ہین واللہ اعلم بالصواب سوال ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ
دس درم مہر سے نکاح کیا اور اُس مرد کو اور ایک بیوی سے فرزند تھا اُسنے ماں کو اس عورت کی
نکاح کیا بعد اسکے ہر ایک کو ایک ایک لڑکا پیدا ہوا پس انکے درمیان کس قسم کی قرابت ہے جواب باپ کا فرزند
بیٹے کے فرزند کو اودرہے اور بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند کو نیائی ہے پھر اگر برعکس اسکے ہو یعنے باپ ماں کو
اُسکے نکاح کرے اور بیٹا اُس عورت کی بیٹی کو نکاح کرے اور ہر ایک کو ایک ایک فرزند پیدا ہو تو اس صورت
مین باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو باپ کے جانب سے اودرہے اور ماں کی طرف سے نیائی ہووے مگر بیٹے کا فرزند باپ کے
فرزند کو بھتیجہ ہے باپ کی طرف سے اور بھانجہ ہے ماں کی جانب سے سوال زید نے عمرو کی ماں کو نکاح کیا اور عمرو
نے زید کی ماں کو نکاح کیا اور ان ہر دو سے دو فرزند پیدا ہوئے پس ہر دو فرزندونکے درمیان کیا
قرابت ہے جواب کہو زید کا فرزند عمرو کے فرزند کو اودرہے اور عمرو کا فرزند زید کے فرزند کو بھائی
اگر عمرو نے زید کی بیٹی کو نکاح کیا ہو اور زید نے عمرو کی بیٹی جو دوسری بیوی سے پیدا ہوئی ہو بعد
ہر دو کے ایک ایک فرزند پیدا ہوا اس صورت مین عمرو کا بیٹا زید کے بیٹے کو نیائی ہوگا اور زید کا فرزند
عمرو کے فرزند کو بھی نیائی ہوگا سوال ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کیا اور ایک
فرزند اُس مرد کے جو دوسری بی بی سے پیدا ہوا تھا لڑکی کو اُس عورت کے جو دوسرے شوہر سے پیدا
ہوئی تھی نکاح کیا بعد اسکے ہر ایک کے ایک ایک فرزند پیدا ہو پس درمیان اُنہون کے کیا قرابت ہے
جواب کہو باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو اودرہو گا باپ کی طرف سے اور بیٹی کا فرزند باپ کے فرزند کو بھتیجا ہوگا
ماں کی جانب سے واللہ اعلم بالصواب سوال وہ کونسی نماز ہے جسکو فاسد ہونے سے قضا لازم نہین ہوتی ہے
جواب کہو وہ نماز عید کی ہے بعد شروع کے فاسد ہونیسے قضا لازم نہین ہے سوال وہ کونسی مسجد ہے
کہ بعض وقت مین مسجد کا حکم نہین رکھتی ہے جواب وہ مسجد عید یعنے عیدگاہ ہے جو وہان تک مسجد کا حکم
رکھتی ہے اور سوا اُس وقت کے اور وقت مین نہین سوال وہ کونسا مصلے ہے کہ نماز اُسکی بغیر قرات کے ادا ہے

جواب کیونکہ وہ اُمی ہے جو قرأت قرآن نہین جانتا ہے اور مکاتو اور رماحق یعنے وہ شخص جسنے امام کے ساتھ نماز شروع کی تھی اوسکو حدث ہوگیا پس وضو کرے اور نماز بغیر قرأت کے تمام کرے کیونکہ گویا وہ امام کے پیچھے ہے اور اسی لیے اسوقت اوس سے سہو بھی ہو تو اوسپر سجدہ سہو لازم نہین ہوتا ہے سوال ایک شخص نماز مین تھا اور اوسنے عین نماز مین قرآن پڑھا نماز اوسکی فاسد ہوگئی یہ کیونکر ہے جواب وہ ایک شخص ہے جسکو قیام مین حدث ہوگیا جب وضو کے واسطے باہر گیا قرآن مجید سے کچھ پڑھا نماز اوسکی فاسد ہوگئی کیونکہ اوسنے بغیر وضو کے نماز مین ایک اور ہی کام ادا کیا سوال اسمین کیا حکمت ہے کہ جب آدمی کو چھینک آتی ہے تو اسکی جان مین ایک راحت پیدا ہوتی ہے جواب اسلیے کہ روح کبھی کبھی یہ چاہتی ہے کہ اس جگہ سے نکل جاوے اور اپنے مقام پر چلی جاوے اور جسم کے باہر آوے اور اسی لیے ہر ایک عضو کی طرف دوڑتی پھرتی ہے کہ شاید وہان سے کہین اوسکو راستہ مل جائیگا پس دماغ سے ایک آواز آتی ہے کہ رہجا ابھی تیرے باہر آنے کا وقت نہین آیا ہے پس اسکے سُنتے ہی اوسکو قرار ہو جاتا ہے اور آدمی کو فرحت معلوم ہوتی ہے اسلیے آدمیون پر الحمد للہ رب العالمین شکریہ ادا کرنا ضرور ہے سوال حضرت خاتون جنت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے تئین زہرا کس لیے بولتے ہین جواب اسلیے کہ روے مبارک آپکا ایسا روشن و تابان تھا کہ اندھیری رات کو روشنی روے مبارک کے سبب سوئی کے ناکے مین تاگا پرویا جاسکتا تھا اور سبب اونکی پیدائش کا بہشت کے ایک سیب سے ہے کہتے ہین کہ رضوان نے ایک سیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست شریف مین دیا تھا جو مشک سے زیادہ خوشبودار اور شہد سے زیادہ میٹھا تھا پیغمبر علیہ السلام نے اوسکو نوش جان فرمایا قوت اوسکی تمام اعضاے شریف مین پھیل گئی اور اوسی شب بی بی خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ سو رہے جنسے فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا تولد ہوئین جنکے جسم مبارک سے مشک کی بو آتی تھی اور ہرگز کبھی حائضہ نہیں ہوئین جب فرزند پیدا ہوتے اوسیوقت نفاس سے پاک و صاف ہو جاتین اور نماز ادا کرتین سوال اصل مشک کی

کس چیز سے ہے **جواب** بعضون نے کہا ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے باہر گئے سب بہشتی
لباس جسم سے گر گیا آخر آدم علیہ السلام نے بہشت کے درختون سے چند پتے توڑ کر باندھ لیے اور اپنی ستر
چھپائی جب اون پتون کو پھینک دیا ایک ہرن نے کھالیا اس سبب سے حق تعالی نے نافہ مین اوسکی
اور نسل مین اوس ہرن کی مشک پیدا کیا اور بعضون نے کہا ہے کہ جب حضرت ایوب علیہ السلام بیمار تھے
اور کنارہ دریا پر ضعیف اور ناتوان تشریف رکھتے تھے ایک ہرنی اودھر نکل آئی اور ایوب علیہ السلام کو
اوس حالت مین دیکھا نہایت مہر و محبت سے دودھ پلایا پس حق تعالی عزوجل نے برکت سے اوس بات کی
نافہ مین اوسکی مشک پیدا کیا **سوال** اسمین کیا حکمت تھی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے
شکم مبارک پر پتھر باندھتے تھے **جواب** بعضون نے کہا ہے کہ بھوک کے سبب سے باندھتے تھے تا اوسکو باندھنے
سے کچھ قوت حاصل ہو اور بعض نے کہا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبے کا مکان بناتے اور
حجر اسود رکھ رہے تھے اس اثنا مین حجر اسود حضرت کے دست مبارک سے چھوٹکر گر گیا ایک ٹکڑا
اوس سے چھوٹکر جدا ہو گیا حق تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کو فرمایا کہ اسکو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ
علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے مبعوث ہونے تک جبل الغار مین رکھین اور آپکو پہونچا دیوین جب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ اوس غار مین تشریف لیگئے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے
اوس پتھر کو وہانسے اوٹھاکر پیغمبر علیہ السلام کو دیدیا اور فرمایا کہ اس پتھر کو اپنے شکم مبارک پر باندھلو
جو کچھ روبرو نظر آتا ہے بعد سے بھی اسی طرح نظر آئیگا **سوال** حضرت موسی علیہ السلام کا عصا جب سانپ بنگیا
کسواسطے موسی اوسکے دیکھنے سے ڈرے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ سے جو نمرود نے سلگائی تھی
کیون نہین خوف کیا **جواب** موسی علیہ السلام کا عصا جو سانپ بنگیا خدای تعالی کی صفت سے
بغیر واسطے کے تھا پس موسی جو ڈرے حقیقت مین خدا تعالی کا خوف تھا لیکن آگ سلگانا آدمی کا
کام ہے پس ابراہیم علیہ السلام کا بیخوف رہنا بجا تھا واللہ اعلم بالصواب **سوال** ایک شخص نماز مین تھا
جب داہنے بازو سلام کیا نماز اوسکی فاسد ہوگئی اور جب بائین بازو سلام کیا زکوۃ اوسپر
لازم ہوگئی اور جب آسمان کی طرف دیکھا روزہ اوسپر واجب ہوا جب پیچھے نظر کی غلام اوسکا

آزاد ہو گیا جب زمین پر بیٹھ گیا حج اوسپر لازم ہوا آخر روبرو اپنے نظر کی بیوی اوسکی اوسپر حرام ہو گئی یہ کیونکر ہے **جواب** ایک مرد ہے کہ نماز مین تھا جب اوسنے داہنی طرف سلام کیا نظر اوسکی پانی پر پڑی نماز اوسکی فاسد ہو گئی جب بائین جانب سلام کیا دیکھتا ہے کہ غریم اوسکا سفر سے آگیا اور مال لایا ہے زکوۃ اوسپر واجب ہوئی اور جب آسمان کیطرف نظر کی ماہ رمضان کا ہلال نظر آگیا روزہ اوسپر لازم ہوا جب نیچے دیکھا ماں باپ اوسکی ملک مین آگئے تھے اسکی دیکھتے ہی آزاد ہو گئے اور جب زمین پر بیٹھا حج لازم ہو گیا کیونکہ اوسکے اور مکہ معظمہ کے درمیان تین منزل کا راستہ تھا اور یہ شخص توانگر بھی تھا جب روبرو اپنے دیکھا نظر اوسکی شہوت سے اپنی بیوی کی ماں کی شرمگاہ پر پڑی بیوی اوسپر حرام ہو گئی **سوال** ایک مرد جنگل مین تیمم سے نماز پڑھتا تھا بیچ نماز مین اوسنے آواز اپنے جانوروں کی سنی نماز اوسکی باطل ہو گئی یہ کیونکر ہے **جواب** اوس شخص نے اپنا اسباب جانور پر لادا تھا اور ایک پانی سے بھرا ہوا کوزہ بھی اس اسباب مین تھا اتفاقاً وہ جانور گم ہو گیا اور جب وقت نماز کا آیا اوسنے تیمم کرکے نماز شروع کی بعد اوسکے اوسکا جانور گم شدہ آگیا اور پکارا جسکے سنتے ہی اوس شخص کی نماز باطل ہو گئی کیونکہ پانی کے موجود ہونے سے نماز باطل ہوتی ہے **سوال** دو مرد نماز مین تھے اور ہر دو سو گئے نماز ایک شخص کی درست ہے اور دوسرے کی فاسد یہ کیونکر ہے **جواب** وہ شخص جو عمداً سو گیا اوسکی نماز باطل ہے اور وہ شخص جو سہواً سو گیا نماز اوسکی درست ہے **سوال** ایک شخص نے چار رکعت سنت نماز پڑھی اور پھر چار رکعت فرض تو فرض نماز اسکی درست ہے اور سنت فاسد یہ کیونکر ہے **جواب** اوس شخص نے وضو کیا تھا لیکن مسح موزہ بھول گیا جب سنت نماز ادا کر چکے اوس جگہ سے دوسری جگہ جماعت کی نیت سے باہر آیا مینہ کے قطرے جو گھانس پر پڑے تھے اوسکے موزہ پر گرے اور قائم مقام مسح کے ہو گئی پس فرض نماز اوسکی جائز ہوئی اور سنت درست نہین **سوال** ایک شخص کے پاس تین گھڑے ہین ایک گھڑا گھی سے بھرا ہوا دوسرا دودھ سے تیسرا سرکے سے اون ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا برتن مین اونڈیلا اتفاقاً اوس برتن مین مرا ہوا چوہا نکل آیا اب کس گھڑے پر نجاست کا حکم کرینگے **جواب** پیٹ چوہے کا چیر کر دیکھین اگر پیٹ سے گھی نکلے تو گھی کے گھڑے پر نجاست کا حکم کرین اور اگر دودھ نکلے تو دودھ کے گھڑے پر حکم

سر کر نکلے تو سر کے گھڑے پر نجاست کا حکم کرین اگر چہ نیچے بعد چیت سے کچھ نہ نکلے تو چاہیے کہ اوس چوہے کو
بلی کے روبرو ڈالین اگر بلی اوسکو کھالیوے تو سمجھے گا نجاست کا اوپر گھی اور دودھ کے گھڑے کے کرین اگر بلی نہ کھاوے
تو سر کے گھڑے پر نجاست کا حکم ہے **سوال** وہ کونسی سنت ہے جو قائم مقام فرض کے ہے اور اوسکو
ادا کرنے سے فرض ساقط ہوجاتا ہے **جواب** وہ مسح موزہ ہے کیونکہ قائم مقام ہوتا ہے پیر دھونیکے جو فرض ہے
واللہ اعلم بالصواب **سوال** وہ کون چیزین ہین جو فقط نماز کو فاسد کرتی ہین نہ وضو کو **جواب**
کچھ کھانا بات کرنا یا اور کوئی عمل جو نماز کے سواے ہو **سوال** وہ کونسی تین چیزین ہین جو فقط وضو توڑتی ہین
نہ نماز **جواب** منھ بھر قے کرنا اور گوز اور نکسیر پھوٹنی **سوال** امام اور مقتدی نے آخر نماز مین
قہقہہ مارا تو امام کا وضو ٹوٹ گیا اور مقتدی کا نہین یہ کیونکر ہے **جواب** اول امام آخر نماز مین ہنسا
اور بعد مقتدی اسلیے امام کا وضو اور نماز باطل ہوئی اور مقتدی کی فقط نماز فاسد **سوال** وہ کون چیزین ہین
جو وضو توڑتی ہین نہ نماز **جواب** تھوڑی قے اور تبسم اور زخم سے گوشت بغیر خون کے گرنا **سوال** ایک
شخص نے کسی امام کے پیچھے نماز پڑھی مگر جبتک کہ اور ایک رکعت نماز نہ پڑھے نماز کامل نہوگی یہ کیونکر ہے
جواب اوس شخص نے نماز مغرب گھر مین پڑھ لی تھی اور بعد مسجد مین آیا جہان جماعت کے ساتھ نماز ہو رہی تھی اوسکو
بھی نفل کی نیت سے اقتدا کی اور تین رکعت پڑھ لین کیونکہ تین رکعت نفل نماز درست نہین ہے اسلیے اور ایک
رکعت ادا کرنی پڑی **سوال** وہ کون مسافر ہے کہ باوجود رکھنے پانی کے اور نہونے پیاس کے جسکو تیمم درست ہے **جواب**
ایک مسافر ہے جسکا کپڑا غلیظ ہے دھونا اوسکا فرض ہے اسلیے وہ شخص کپڑا دھولیوے اور تیمم کرے **سوال**
ایک شخص نے قسم کھائی کہ آج چار ہی رکعت نماز پڑھونگا یہ کیونکر ہے **جواب** وہ شخص مسافر ہے جو فجر کی نماز
پڑھکر سفر کو نکلا اور ظہر اور عصر کی نماز مین دو دو رکعت قصر پڑھ لین **سوال** ایک شخص کی تین عورتین
تھین پہلی جنابت والی دوسری نفاس والی تیسری حیض والی خاوند نے کہا جو عورت تم مین زیادہ
پلید ہو اوسکو طلاق ہے پس کسکو طلاق ہے **جواب** طلاق حائضہ کو ہے کیونکہ جنابت
اور نفاس کا غسل ایک ہی روز مین ہوسکتا ہے مگر حیض کے لیے کم سے کم تین روز چاہیے
سوال ایک شخص نے کہا کہ میری باندی سے دو بچے پیدا ہوے ہین وہ ہر دو نہ مرد

ہین نہ عورت نہ زندہ ہین نہ مردہ نہ گورے نہ کالے اُسپر اُسنے قسم بھی کھائی یہ کیونکر ہے **جواب** وہ ہر دو بچے جو بطن سے باندی کے پیدا ہوے اُنمین ایک مرد تھا ایک عورت ایک زندہ تھا ایک مردہ ایک گورا تھا ایک کالا **سوال** دہلی مین ایک شخص نے انتقال کیا بنگلور مین ایک عورت اپنے خاوند پر حرام ہوگئی یہ کیونکر ہے **جواب** زید نے اپنی بیٹی کو بنگلور مین اپنے غلام کے ساتھ نکاح کردیا اور آپ دہلی چلا گیا اور وہان انتقال کیا یہ غلام میراث پدری مین اگر اُس شخص کی بیٹی کا غلام بن گیا اور نکاح باطل ہوگیا **سوال** ایک شخص نے کسی عورت پر نظر کی اُسوقت وہ عورت اُسپر حرام تھی دوپہر کو حلال ہوگئی ظہر کو حرام ٹھہری عصر کو پھر حلال ہوئی عشا کو پھر حرام ہوگئی آدھی رات کو پھر حلال صبح کو پھر حرام یہ کیونکر ہے **جواب** وہ عورت کسی اور شخص کی باندی تھی مثلاً صبح کو زید نے اُسپر نظر ڈالی حرام تھی اوسی زید نے پھر دوپہر کے وقت اُسکو خرید کر لیا حلال ہوگئی ظہر کے وقت آزاد کر دیا حرام ہوگئی عصر کو نکاح کر لیا حلال ٹھہری عشا کے وقت قسم کھائی حرام ہوئی دوپہر رات کو قسم کے کفارہ مین غلام آزاد کر دیا پھر حلال ہوگئی صبح کو طلاق دیدیا پھر حرام ہوئی **سوال** ایک عورت نے ایک ہی دنمین تین مردون سے مہر حاصل کر لیا پہلے مرد سے کامل دوسرے سے آدھا تیسرے سے کامل یہ کیونکر ہے **جواب** وہ حاملہ عورت تھی پہلے مرد نے طلاق دیدیا تمام مہر لے لیا معاً وضع حمل ہوگیا عدت کی حاجت نہ رہی دوسرے مرد سے نکاح کر لیا بے دخول اُسنے طلاق دیدیا اسکو آدھا مہر ملا تیسرے نے نکاح کر لیا فوراً وہ بھی مر گیا اسلیے اُسکے ترکہ سے پورا مہر ملا **سوال** ایک مرد نے اپنی عورت سے کہا نماز پڑھ روزہ رکھ شراب مت پی حرام چیز مت کھا خون مت کر عورت نے برخلاف اسکے قسم کھائی کہ مین نماز نہ پڑھونگی نہ روزہ رکھونگی بلکہ شراب پی لی اور مردار گوشت کھا گئی قتل بھی کر ڈالا اب نہ اُسپر قصاص ہے نہ تعزیر یہ کیونکر ہے **جواب** وہ عورت نفاس والی اور مسافرہ تھی نہ نماز اُسپر فرض ہے نہ روزہ اور تین دن سے بھوکی تھی اسلیے شراب اور مردار اُسپر حلال ہوگیا اور کافر حربی کو قتل کیا قصاص بھی اُسپر نہین ہے **سوال** ایک شخص نے لکھنؤ مین وفات پائی میسور مین اُسکی بی بی کو چار برس کی

نمازین اعادہ کرنی واجب ہوئین یہ کیونکر ہے **جواب** ایک باندی جو میسور مین رہتی تھی
بغیر داسنی کے نماز ادا کرتی تھی جب مالک اُسکا لکھنو مین مرگیا چار برس کے بعد اُسکو خبر پہونچی
مگر اُسکے صاحب کے مرتے ہی یہ آزاد ہوگئی اور بی بی ہے اسلیے چار برس کی نمازین دوہرانا
واجب ہوا **سوال** ایک شخص نے پانچ نماز ایک ہی وضو سے ادا کین تو فجر و ظہر و عصر کی نمازین
فاسد ہوگئین مگر مغرب عشا کی نمازین درست ہین یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ شخص جنب والا
روزہ دار آدمی تھا غسل کے وقت غرغرہ بھول گیا جب مغرب کو افطار کیا اور پانی پیا غسل کامل ہوا
اور نماز مغرب عشا کی جائز ہوئی **سوال** ایک شخص نے ایک ہی لباس سے پانچ وقت کی نمازین ادا کین
صبح کی نماز درست ہے اور باقی نمازین فاسد وہ کون شخص ہے **جواب** اوس شخص کے لباس پہ
روغن نجس لگا تھا صبح کے وقت تھوڑا تھا بعدہ پھیلکر شرعی درم سے زیادہ ہوگیا پس صبح کی نماز
درست ہو اور باقی فاسد **سوال** وہ کون شخص ہے جو باوجود غسل ترک کرنیکے گنہگار نہین ہوتا ہے
جواب وہ جنابت والی عورت ہے جب غسل کے لیے اُٹھی حیض آگیا غسل ترک کردوا سے اسپر
کچھ گناہ نہین ہے **سوال** ایک رکابی مین تین شخصون نے کھانا کھایا تو ایک کو وہ کھانا حرام ہوا
دوسرے کو مکروہ تیسرے کو حلال یہ کیونکر ہے **جواب** ایک عورت اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی تھی
کہ یکایک دودھ رکابی مین گرا اور اُسکو مرد عورت اور بچہ نے ملکر کھایا پس مرد پر حرام ہے عورت
کے لیے مکروہ بچہ کو حلال ہے **سوال** ایک عورت کے ساتھ پانچ شخصون نے جماع کیا از روے
شریعت اُنمین ایک کو چھوڑ دینا چاہیے دوسرے کو قتل کرین تیسرے کو سنگسار کرین چوتھے کو سو درے
لگاوین پانچوین کو اسی کوڑے مارین کہو وہ کون ہین **جواب** پہلا دیوانہ ہے دوسرا کافر تیسرا
عورت والا چوتھا بے عورت پانچوان غلام **سوال** ایک شخص تین عورتون کے ساتھ سفر کو جاتا تھا جب
تھوڑی دور گیا ایک عورت اُسپر حرام ہوئی جب اور دور بڑھا دوسری عورت حرام ہوگئی جب اور
آگے چلا تیسری عورت بھی حرام ٹھہری جب اور دور گیا تینون عورتین پھر حلال ہوگئین یہ کیونکر ہے
جواب یہودی تھا جب تینون عورتون کے ہمراہ شہر کے باہر نکلا ایک عورت مسلمہ ہوگئی جب اور بڑھا دوسری

مسلمہ ہوئی جب اور چلا تیسری بھی مسلمہ ہوگئی جب اور آگے گیا تو وہ مسلمان ہو گیا پھر تینوں اُسپر حلال ہو گئیں **سوال** وہ کون ہیں جو نہیں جنے گئے اور مر گئے اور وہ کون ہیں جو جنے گئے اور نہیں مرے **جواب** پہلے آدم علیہ السلام ہیں جو نہیں جنے گئے بلکہ قدرت سے پیدا ہوئے اور مر گئے دوسرے عیسے علیہ السلام ہیں جو جنے گئے اور ابتک زندہ آسمان پر ہیں **سوال** ایک شخص روزہ رہا اور عمدًا کھایا اب نہ اُسپر قضا لازم ہے نہ کفارہ یہ کیونکر ہے **جواب** وہ روزہ عیدین کا ہے یعنی تعاشق کے دن کا کیونکہ اُس روز روزہ حرام ہے **سوال** جو شخص عمدًا نماز قضا کرتا ہے اور روزہ توڑتا ہے اُسکے لیے کسقدر عذاب ہے **جواب** واسطے ایک وقت کی نماز کے چھ ہزار چار سو سال عذاب دوزخ میں گرفتار رہیگا اور واسطے ایک روزہ رمضان کے اس سے زیادہ عذاب پاویگا

مناجات از طرف مصنف

لائق ہو اُسی کی حمد کہ ہے مولا	عالم کو کیا ہی جسنے پیدا	انجم کی اُسنے زینت و زیب	افلاک کو بخشی جسنے یارب
گل ہوا اُسکے شوق میں چاک	بلبل بھی اُسیکے فراق میں ہے	حیرت سے کھڑا ہے سرو سیدھا	قمری کو بھی ہے اُسیکا نغما
ہر طیر ہے یاد حق میں گویا	پتھر کو بھی درد ہے اُسی کا	ہر برگ ہے محو یاد رب میں	ہر بار خمیدہ ہے ادب میں
عالم کا عجب ہے فسانہ	حیرت کا بنا ہے کارخانہ	گر غور سے دیکھو اُسکی قدرت	حاصل نہ ہو جز بغیر حیرت
قدرت کا بیان کسی سے کیا ہو	حیرت کا سماں جب بندھا ہو	لازم ہی کہ نعت میں ہو لب وا	پھر حوصلہ ہم میں ہے نہ اصلا
جب نام شریف ہی زبان پر	پُر نور سے ہے وہاں سراسر	حیرت یہ ہوئی کیا لکھوں خدایا	خاموشی نے کہدیا کہ رہجا
ممکن نہیں ہمسے کچھ بیان ہو	خالق ہے جب آپ یکتا گو	لیس جو وہ درود حق کا ہے	اور آل و صحاب پر مکرر
حیران ہوں میں کیا کروں خدایا	بیمار نہیں مجھ ہوں سر سے تا پا	اے غرض دعا پہ ختم کردوں	جو دل کی ہے آرزو وہ مانگوں
دکھلا مجھے راہ اُنکی تو اب	نعمت بخشی ہے جنپہ اے رب	لیجا مجھکو نہ اُس عرش پہ	جس پر ہے ترا غضب سراسر
ہے عرض اک اور میری یہ بھی	امید قبول پر ہو اُسکی	جس سے ہوں میں چاہتا ہی	کر یہ دعا قبول میری
	ماں باپ کو بخشدے خدایا	کر خاتمہ خیر یہ ہمارا	

خاتمہ تالیف نتیجہ فکر محقق مسائل دقیق جناب مولوی عبدالحق متخلص بہ تحقیق

اللہ کی حمد کس سے کیا ہو
سے چھوٹے یہ دونوں مرحلے ہین
ہے بسکہ شریف علم فقہ
عمدہ سب اسکے مسئلے ہین
حیران حیران ڈھونڈھتے رہیجا
وہ کون کہ اسکو ذہن سے پاے
اردو کیا اسکا ترجمہ ہے
اور شاہد اُردو کے مجھو

لا احصی نبی نے جب کہا ہو
کیا قطع ہون یہ وسلسلے ہین
کیا اسکا بیان ہو وہ رتبہ
کیا خوب ہے خاصی مسئلے ہین
پہچان پہچان بجکتے رہیجا
جبتک نہ دکھانیوالا دکھلاے
آسان و سلیس کر دیا ہے
حیرت گئی آئنہ ہے دیکھو
ہو روز فزون محمدی دین

ہے نعت نبی کا کسکو امکان
امابعد اسکے اے عزیزو
حیرت انگیز مسئلون کا
حیرت یہ کہ پڑہیے اسکو جبن آن
ہر مسئلہ اسکا پیچ در پیچ
اک فاضل و منشی گرامی
حیرت کو آئنہ دکھایا
یارب یہ دعاے تحقیق
آمین آمین ختم آمین

اُنکا تو ہے خود خدا ثنا خوان
ہے عرض مری قبول کیجو
اک فقہ ہے فارسی مین لکھا
تصویر سا آدمی ہو حیران
ادراک ہے اُسکی سعی مین ہیچ
سید ابراہیم نامی
تصویر کو جنبش مین لایا
ہر اک کے رفیق ہو وہ توفیق

خاتمۃ الطبع خدا کا شکر ہے کہ یہ رسالہ حیرۃ الفقہ کہ فقہ حنفیہ مین مسائل دشوار کا ذخیرہ وافی ہے واسطے امتحان جودت طبع فقہا کے عمدہ رسالہ ہے جسکو عالم علوم ربانی سید ابراہیم حسینی دام فیوضہ نے عبارت فارسی سے اردو مین ترجمہ کیا اب بنظر فائدہ عام باہتمام ابوالحسنات قطب الدین احمد بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ ماہ ذی القعدہ ۱۳۱۸ ہجری مطابق
ماہ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء مین رونق
طبع سے مزین
ہوا